شوہر اور بیوی کے حقوق

<"xml encoding="UTF-8?>

حقوق الزوجیہ

۱سوال: بیوی کے لئے شادی کی محفلوں میں جانا خاص طور سے کہ جو رات دیر تک ہوتی ہیں کیا حکم رکھتا ہے؟
جواب: یہ شوہر کی اجازت پر موقوف ہے اگر وہ راضی ہو تو حرج نہیں۔
۲سوال: کیا ایسے تمام کاموں میں جن کا شوہرحکم دے ، بیوی کے لئے مناقشہ کرنا جائز ہے؟
جواب: گھریلو امور میں نقاش جائز ہے البتہ ایک دوسرے کا احترام اورالفت برقرار رہے اور اس طرح کہ بچوں پر اسکے منفی آثار مرتب نہ ہوں۔ اور بیوی پر شوہر کی اطاعت صرف دو چیزوں میں واجب ہے، استمتاع جنسی اور گھر سے باہر نکلنے کی اجازت لینا ۔ اور اسکے علاوہ دیگرامور میں بیوی پر واجب نہیں کہ شوہر کی ہر بات مانے۔
۳سوال: کیا زوجہ کے لئے جائز ہے کے وہ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے، شوہر کی اجازت کے بغیر کام پر جائے جبکہ اس سے شوہر کی حق تلفی بھی نہ ہوتی ہو؟
جواب: شوہر کے واجب حقوق میں سے ایک یہ ہے کے زوجہ اسکی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ جائے اگرچہ شوہر کی حق تلفی نہ بھی ہوتی ہو۔
۴سوال: اگر بیوی کو اس بات کا ڈر ہو کہ شوہر اسکا نفقہ نہیں دے گا یا بیوی کی شان کے مطابق نہیں دے گا اور اس خوف کی علامت یہ ہو کے شوہر خرچہ دینے میں بخل سے کام لیتا ہو یا یہ کہ وہ اپنی تنخواہ والدہ کے ہاتھ میں دیتا ہو تاکہ وہ گھر کا خرچ چلائیں ، تو کیا اس حالت میں زوجہ کے لئے جائز ہے کہ وہ گھر سے باہر جائے اور کوئی کام کرے تاکہ اپنے اخراجات پورے کر سکے؟
جواب: شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر جانا جائز نہیں سوائے یہ کہ کوئی عذر شرعی ہو کہ اگر شوہر واجب مقدار میں نفقہ یعنی بیوی کے لئے کھانے پینے ، لباس اور رہائیش کا بندوبست کرنا یا اگر مریض ہو تو علاج ۔یا اتنا نہ دیتا ہو کہ جو شوہر کی شان کے مطابق اسکی بیوی کے لائق ہو(یعنی اس جیسے شوہر کی بیوی کا خرچہ) تو اس صورت میں زوجہ کے لئے عذر بنتا ہے کہ وہ گھر سے باہر جا کر اپنے لئے ذریعہ معاش پیدا کرے۔
۵سوال: ایک شخص نے شادی کی اور وہ رخصتی کے بعد اس کا ارادہ ہے کہ زوجہ کو اپنے اھل خانہ کے ساتھ اپنے اس گھر میں بسائے جو زوجہ کی شان کے مطابق نہیں ہے، تو کیا زوجہ کے لئے جائز ہے کہ وہ اپنے لئے الگ گھر کا مطالبہ کرے؟
جواب: اگر وہ گھر زوجہ کی شان کے مطابق نہ ہو(بالقیاس الی الزوج) یعنی شوہر کے لحاظ سے یہ شان نہ ہو کہ اس جیسے انسان کی بیوی اس گھر میں رہے تو وہ رہائش کے لئے ایسے گھر کا مطالبہ کر سکتی ہے کہ جو اس شوہر کے لحاظ سے یا اس جیسے انسان کی بیوی کے لئے ہونا چاھئیے، اور اس مسئلے میں معیار اس جیسے انسان کی بیوی کی شان ہے نہ کہ شادی سے پہلے زوجہ کی شان جو مثلا اسکے باپ کے گھر میں تھی۔
٦سوال: اگر زوجہ اپنا کوئی کام یا نوکری کرتی ہو اور اس آمدنی سے گھر کے خرچ میں شوہر کی معاونت کرتی ہو یا گھر کا تمام خرچہ اٹھاتی ہو تو کیا اس صورت میں، زوجہ پر گھر سے باہر جانے کے لئے شوہر سے اجازت لینا ساقط

ہوجائیگا کہ وہ نوکری پر جانے کے علاوہ بھی جب چاہے گھر سے باہر جائے؟
جواب: مذکورہ صورت میں بھی زوجہ پر لازم ہے کہ گھر سے باہر جانے کے لئے شوہر کی اجازت لے چاہے ایک ہی بارشوہر اسے اپنا وکیل بنا دے کہ وہ جب چاہے خود کو شوہر کی طرف سے اجازت دے ۔ البتہ اگر شوہر زوجہ کا واجب خرچہ نہ دے جبکہ وہ قدرت رکھتا ہو تو اس صورت میں اگر بیوی اپنے معاش کے لئے گھر سے نکلنے پر مجبور ہو تو اسے اجازت کی ضرورت نہیں۔
۷سوال: اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے لئے اسکے شایان شان رہائش کا انتظام نہ کرے تو کیا اس کی بیوی کے لئے جائز ہے کہ وہ مقاربت کرنے سے انکار کرے؟ اور اگر صرف عقد نکاح ہو، رخصتی نہ ہوئی ہو تو کیا حکم ہے؟
جواب: زوجہ اپنے لئے ایسی رہائش کا مطالبہ کر سکتی ہے جو اسکے شوہر کی شان کے مطابق اسکی بیوی کے لئے ہونا چاہئے۔
۸سوال: س کیا زوجہ کے والدین کے لئے جائز ہے کہ وہ بیٹی کے لئے اس کے شوہر سے ایسی رہائش کا مطالبہ کریں کہ جو ان کے شایان شان ہو یا اگر شوہر کا گھر معاشرے میں لڑکی کے باپ کی شان کہ مطابق نہ ہو کہ اس کی بیٹی ایسے کمتر گھر میں رہے، جبکہ وہ خود ہر حال میں شوہر کے ساتھ رہنے پر راضی ہو؟
جواب: شادی شدہ لڑکی کے لئے رہائش ایسی ہونی چاہئے کہ جو اسکے شوہر کی شان کے مطابق ہو کہ وہ اپنی بیوی کو اس کے مطابق رہائش فراہم کرے نہ کہ لڑکی کے باپ کی شان کے مطابق لہذا زوجہ کے والدین کو مطالبہ کا حق نہیں چاہے جبکہ بیوی خود کمتر گھر میں رہنے پر راضی ہو۔
۹سوال: اگر شوہر کی بداخلاقی اور برے سلوک کی وجہ سے زوجہ کے لئے اس کے ساتھ رہنا شدید حرج کا باعث ہو اور وہ مجبور ہو کہ شوہر کو چھوڑ کر کسی اور گھر میں رہے یا اپنے والدین کے ساتھ رہے تو کیا اس پر واجب ہے کہ وہ اس الگ گھر یا اپنے والدین کے گھر سے نکلنے کے لئے بھی شوہر سے اجازت لے؟
جواب: اگر وہ شوہر کے گھر کو ترک کرنے میں شرعا معذور ہو اور اسکا شوہر اس کے لئے کسی اور مناسب رہاش کا انتظام بھی نہ کرے تو وہ اپنی رہائیش کے لئے خود مختار ہوگی اور اس گھر سے باہر نکلنے کے لئے اجازت کی محتاج نہیں ہوگی۔
۱۰سوال: زوجہ کے لئے گھر سے نکلنے کے لئے شوہر کی اجازت کس حد تک ضروری ہے ؟ اگر وہ اسے رشتہ داروں سے ملنے جانے یا مقامات مقدسہ کی زیارت کی اجازت نہ دیتا ہو تو کیا اس کے لئے جائز ہے کہ وہ بغیر اجازت گھر سے باہر جائے؟
جواب: بیوی پر شوہر کے واجب حقوق میں سے ایک یہ ہے کہ وہ بغیر اجازت گھر سے باہر نہ جائے۔ اور رشتہ داروں سے ملنے کے لئے بغیر اجازت گھر سے باہر جانا صرف اس صورت میں جائز ہے جب اس پر صلہ رحمی عرفا موقوف ہو۔ جبکہ صلہ رحمی کا واجب یعنی قریبی رشتہ داروں کے احوال معلوم کرنا ،سلام کہلوانا وغیرہ کسی کے واسطے سے یا فون پر یا کسی اور طریقے سے بھی اداء ہوسکتا ہے ۔
۱۱سوال: کیا مرد کو یہ حق ہے کہ وہ اپنی بیوی کو مارے؟
جواب: مار پیٹ جائز نہیں اور اگر اس طرح مارے کے بدن سرخ یا سیاہ ہوجائے تو وہ گناہگاربھی ہوگا اور اس پر دیت بھی واجب ہوجائے گی۔
۱۲سوال: اس عورت کا کیا حکم ہے کہ جو شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے نکل کر چلی جائے جبکہ اور اسکا شوہر کئی بار اسے واپس بلا چکا ہو ؟
جواب: شادی شدہ عورت کے لئے شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلنا جائز نہیں سوائے یہ کہ کوئی عذر شرعی

ہو ورنہ وہ گناہگار ہوگی۔
۱۳سوال: کیا شوہر بیوی کے مال (مہر اور شادی کا سامان) استعمال کر سکتا ہے جبکہ یہ تصرف بیوی کی اجازت سے ہو؟
جواب: اگر یہ تصرف صاحب مال (بیوی) کی اجازت سے ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔
۱۴سوال: کیا زوجہ کے لئے جائز ہے کہ وہ شوہر کو نزدیکی سے منع کرے؟
جواب: بیوی کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ شوہر کو متعارف جنسی لطف اندوزی سے روکے، سوائے حالت حیض و نفاس اور (واجب معین روزہ) میں فقط جماع سےروک سکتی ہے۔ جبکہ حالت احرام میں ہو تو ہر قسم کی جنسی لذت سے۔
۱۵سوال: کیا شرعیت میں بیوی گھر سے باہر جانے کے لئے شوہر کی اجازت کی محتاج ہے؟ اور اسکی کیا حد ہے؟
جواب: جی ہاں شرعا بیوی پر واجب ہے کہ شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ جائے اور شوہر بہرحال بیوی کو گھر سے باہر جانے سے منع کر سکتا ہے سوائے یہ کہ اسکا باہر جانا کسی ایسے واجب کی ادائیگی کے لئے ہو جو باہر جانے پر موقوف ہو ۔ جبکہ شوہر کے لئے مناسب یہ ہے کہ وہ معاشرت بالمعروف کے مطابق عمل کرے اور عرفی ضرورتوں کے لئے بیوی کو اجازت دے۔
۱٦سوال: کیا بیوی کے لئے شوہر کی نافرمانی کرنا جائز ہے؟
جواب: زوجہ پر واجب ہے کہ وہ ان دو کاموں میں شوہر کی نافرمانی نہ کرے۔
۱ جنسی لذت گیری اور لطف اندوزی میں شوہر کا حق ہے کہ جب چاھے زوجہ سے استمتاع کرے۔
۲ شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ جائے۔
اس کے علاوہ باقی گھریلو کاموں میں شوہر کی اطاعت کرنا واجب نہیں ہے جبکہ دونوں کو چاھئے کہ اپنے معاملات کو ایک دوسرے کے احترام کے ساتھ باھمی تفاھم اور بات چیت سے حل کریں۔
۱۷سوال: اگر کسی شادی شدہ خاتون کو کام کرنے کے لئے گھر سے باہر جانا پڑتا ہو اور یہ عمل کبھی دن یا رات کے مختلف اوقات میں کمپنی کی طرف سے معین کردہ شفٹ کے لحاظ سے ہو۔ اگر اسکا شوہرشام کو یا رات کے وقت کام پر جانے سے راضی نہ ہو اور اسے منع کرے تو کیا بیوی کے لئے اسکی مخالفت کرنا جائز ہے؟
جواب: اگراسکے شوہرنے اسہی حال میں شادی کی تھی کہ وہ کام کرتی تھی یا نکاح کے عقد میں شرط طے ہوگئی تھی کہ وہ کام جاری رکھے گی تو اس صورت میں شوہر منع نہیں کرسکتا ورنہ بیوی کے لئے شوہر کی مخالفت کرتے ہوئے گھر سے باہر جانا جائز نہیں۔
۱۸سوال: کیا شادی شدہ عورت کے لئے سیاہ لباس پہننا جائز ہے جبکہ اسکا شوہر اس بات پر راضی نہ ہو؟
جواب: سیاہ لباس پہننے میں بذات خود کوئی مشکل نہیں البتہ اگر یہ بیوی کی زیب و آرائش میں شوہر کی حق تلفی یا نفرت کا سبب بنے اور شوہر اس سے منع بھی کرے تو جائز نہیں۔
۱۹سوال: اگر شوہر نے بیوی سے ھمبستری کو ترک کیا ہو اور تین سال ہوچکے ہوں جبکہ شوہر کسی بیماری میں بھی مبتلاء نہیں اور اس عورت سے اسکے بچے بھی ہوں تو اس طرح بیوی کو اسکے شرعی حق سے محروم کرنے کا کیا حکم ہے؟
جواب: شوہر کے لئے ایسا کرنا جائز نہیں اور بیوی اپنے اس شرعی حق کا مطالبہ کر سکتی ہے۔
۲۰سوال: آیا شوہر اپنی بیوی کو گانے سننے اور ایسی فلمیں اور ڈرامے یا پروگرام دیکھنے سے منع کر سکتا ہے کہ جو حیاء کہ منافی اور غیر اخلاقی ہوں ؟

جواب: جی ہاں وہ منع کرسکتا ہے۔
۲۱سوال: اگر کسی عورت کا شوہر اسے اپنے رشتے داروں سے ملنے کی اجازت نہ دیتا ہو تو کیا اس کے لئے بغیر اجازت ان سے ملنے جانا جائز ہے؟
جواب: بیوی کے لئے شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر جانا جائز نہیں سوائے یہ کہ کوئی واجب اس پر متوقف ہوجائے اوراگربعض خونی رشتہ داروں سے ملنے جانا اگر صلہ رحم کا مصداق بنے تو جائز ہے، اور صلہ رحم کا مطلب یہ ہے کے انسان اپنے رشتہ داروں کی خبرگیری کرے ان کی احوال پرسی کرے اور ان کی حاجت کو بقدر امکان پورا کرے البتہ یہ امور بیوی کےگھر سے باہر جانے پر موقوف نہیں بلکہ احوال پرسی کے لئے ٹیلیفون کیا جاسکتا ہے یا کسی شخص سے انکا حال معلوم کیا جا سکتا ہے انہیں سلام بھیجا جاسکتا ہے یا جب وہ ملنے آئیں تو بھی یہ واجب اداء ہوجاتا ہے لہذا اس غرض کے لئے شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلنے کی ضرورت نہیں۔ جبکہ شوہر کے لئے مناسب یہ ہے کہ بیوی کو اپنے قریبی رشتہ داروں سے ملاقات کی اجازت دے یا متعارف طریقے سے اس امر کا انتظام کرے۔
۲۲سوال: وہ کون سے رشتہ دار ہیں کہ جن سے صلہ رحمی واجب ہے؟
جواب: وہ تمام قریبی خونی رشتہ دار جو انسان کہ ارحام شمار ہوتے ہیں جیسے والدین ،اجداد ،اولاد اور انکی اولادیں انسان کے بھائی بہن ،چچا ،پھپی، ماموں، خالہ وغیرہ۔ ان رشتہ داروں سے صلہ رحمی واجب ہے اور صلہ رحمی سے مراد یہ ہے کہ انسان بذات خود یا کسی واسطے سے انکی احوال پرسی کرے اگر بیمار ہوں تو عیادت کرے محتاج ہوں تواپنی استطاعت کے مطابق انکی حاجت روائی کرے۔
۲۳سوال: کسی زوجہ کو یہ حق کب حاصل ہوتا ہے کہ وہ حاکم شرعی کے ذریعے اپنے شوہر سے طلاق لے سکے؟ اور وہ عورت جس کا شوہر اس سے ہمیشہ برا سلوک رکھتا ہو یا وہ کہ جس کا شوہر اس کی جنسی حاجت کو پورا نہ کرتا ہو اور اس وجہ سے خوف ہو کہ وہ حرام میں مبتلاء ہوگی تو کیا وہ حاکم شرعی سے طلاق لے سکتی ہے،اور کیا اس طرح اسکی طلاق ہوجائے گی؟
جواب: زوجہ کے لئے حاکم شرعی سے طلاق کا مطالبہ کرنا اس وقت جائز ہوتا ہے کہ جب اس کا شوہر حاکم شرعی کی طرف سے الزام کرنے کے باوجود ، نہ تو بیوی کے حقوق اداء کرے اور نہ اسے طلاق دے، تو اس صورت میں حاکم شرعی اس عورت کو شرائط پوری ہونے کے بعد طلاق دے سکتا ہے اور جن صورتوں میں یہ حکم شامل ہے وہ یہ ہیں۔
۱ اگر شوہر نفقہ نہ دے اورنہ ہی طلاق دے ،اور اسی طرح ہے کہ اگر وہ نفقہ دینے پر قادر نہ ہو اوراس کے باوجود طلاق بھی نہ دیتا ہو۔
۲ اگر شوہر بیوی کو اذیت دیتا ہو، اس پر ظلم کرتا ہو اور جس طرح اللہ نے معاشرت بالمعروف کا حکم دیا ہے اس طرح اپنی بیوی کہ ساتھ زندگی نہ کرتا ہو۔
۳ اگر شوہر بیوی کو بلکل ہی معلق چھوڑ دے ،اس طرح کہ نہ تو وہ شوہر دار عورتوں کی طرح رہے نہ ہی طلاق یافتہ کی طرح۔
البتہ اگر وہ اسکی جنسی حاجت کو کاملا پورانہ کرے، اس طرح سے کہ خوف ہو کے کہیں وہ حرام میں نہ پڑجائے تو اگرچہ شوہر پر احتیاط لازم یہ ہے کہ وہ بیوی کی اس حاجت کو پورا کرے یا پھر اسکے طلاق کے مطالبے کو پورا کرے لیکن اگر وہ ایسا نہ کرے تو تو بیوی کو چاھئے کہ وہ صبر اور انتظار کرے۔